38634-کیا مقتدی امام کی تکبیر کے وقت رکوع کرے یا تکبیر کے بعد فورا؟

سوال

ہم مقتدی رکوع کب کریں ؟
کیا جب رکوع کی تکبیر اللہ اکبر سنیں اس دوران یا پھر جب تکبیر کہہ کر خاموش ہوجائے ؟

پسندیدہ جواب

مقتدی کے حق میں مشروع یہ ہے کہ وہ امام کی اقتدا اور پیروی کرے چنانچہ نہ تو امام سے سبقت لے جائے ، اور نہ ہی اس کی موافقت کرے اور نہ ہی اس سے تاخیر کرے ، بلکہ امام کے فعل کے فورا بعد اسے وہ فعل کرنا چاہیے.

اس کی دلیل صحیح بخاری اور صحیح مسلم کی درج ذیل حدیث ہے :

انس بن مالک اور ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"امام تو اقتدا کرنے کے لیے بنایا گیا ہے، چنانچہ جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو، اور جب وہ رکوع کرے تو تم رکوع کرو، (اور اس کے رکوع کرنے سے قبل تم رکوع میں نہ جاؤ، اور جب سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو، اور اس کے سجدہ کرنے سے قبل تم سجدہ میں نہ جاؤ) اور اگر وہ کھڑا ہو کر نماز ادا کرے تو تم بھی کھڑے ہو کر نماز ادا کرو"

صحیح مسلم حدیث نمبر (378) صحیح مسلم حدیث نمبر (417).

بریکٹ کے دوران والی عبارت ابو داود کی روایت میں زیادہ ہے دیکھیں : سنن ابو داود حدیث نمبر (603).

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان :

"اور جب وہ رکوع کرے تو تم رکوع کرو، اور اس کے رکوع کرنے سے قبل رکوع مت کرو"

اور اسی طرح سجدہ میں بھی یہی فرمان اس بات کی دلیل ہے کہ مقتدی اس وقت تک اس رکن کو شروع نہ کرے جب تک امام اس رکوع میں چلا نہ جائے ، چنانچہ وہ امام کے رکوع میں جانے سے قبل رکوع میں نہ جائے ، اور نہ ہی امام کے سجدہ جانے سے قبل سجدہ میں جائے.

بلکہ اس کی صراحت تو درج ذیل براء بن عازب رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث میں اس طرح آئی ہے :

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تو ہم میں سے کوئی شخص بھی اس وقت تک اپنی پیٹھ جھکاتا بھی نہیں تھا حتی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ میں نہ چلے جاتے ، پھر ان کے بعد ہم سجدہ میں جاتے تھے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (811) صحیح مسلم حدیث نمبر (474).

امام نووی رحمہ اللہ تعالی مسلم کی شرح میں لکھتے ہیں :

"اس حدیث میں ہے کہ نماز کے اداب میں سے یہ ادب بھی ہے کہ : سنت یہ ہے کہ جب تک امام سجدہ کے لیے اپنی پیشانی زمین پر نہ رکھ لے مقتدی سجدہ کے لیے نہ جھکے" انتہی

اس بنا پر مقتدی کے لیے مشروع یہی ہے کہ وہ امام کے بعد فوری طور پر اس رکن میں جانے کے لیے امام کی متابعت اور پیروی کرے ، لہذا امام کا فعل معتبر ہے نہ کہ اس کی تکبیر ، یہ تو اس شخص کے لیے ہے جو اماما کو دیکھ رہا ہو، لیکن جو مقتدی امام کو نہیں دیکھ رہا وہ اس کی آواز اور قول کی متابعت اور اقتدا کرے گا، چنانچہ جب امام تکبیر ختم کرے تو مقتدی اس رکن میں جائے.

مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (33790) کے جواب کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم.